

فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا وَمَثَلًا لِّلْآخِرِينَ ﴿٥٦﴾ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ

سوہم نے انہیں گیا گزرا کر دیا اور پیچھے آنے والوں کے لئے نمونہ عبرت بنا دیا O اور جب (عیسیٰ) ابن مریم (علیہ السلام) کی مثال

مَرِيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ﴿٥٧﴾ وَقَالُوا

بیان کی جائے تو اس وقت آپ کی قوم (کے لوگ) اس سے (غوثی کے مارے) ہنتے ہیں O اور کہتے ہیں

ءَالِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْهُوَ ط مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا بَلْ

آیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ (عیسیٰ علیہ السلام)، وہ آپ سے یہ بات محض جھگڑنے کے لئے کرتے ہیں، بلکہ

هُمْ قَوْمٌ خَصُونَ ﴿٥٨﴾ إِنَّهُ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَ

وہ لوگ بڑے جھگڑالو ہیں O وہ (عیسیٰ علیہ السلام) محض ایک (برگزیدہ) بندہ تھے جن پر ہم نے انعام فرمایا اور ہم نے

جَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿٥٩﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا

انہیں بنی اسرائیل کے لئے (اپنی قدرت کا) نمونہ بنایا تھا O اور اگر ہم چاہتے تو ہم تمہارے بدلے

مِنْكُمْ مَّالِكَةً فِي الْأَرْضِ يَخْلَفُونَ ﴿٦٠﴾ وَإِنَّهُ لَعَلَّمُ

زمین میں فرشتے پیدا کر دیتے جو تمہارے جانشین ہوتے O اور بیشک وہ (عیسیٰ علیہ السلام) جب آسمان سے نزول کریں گے

لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُونِ ط هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾

تو قرب (قیامت کی علامت ہوں گے، پس تم ہرگز اس میں شک نہ کرنا اور میری پیروی کرتے رہنا، یہ سیدھا راستہ ہے O

وَلَا يَصْدَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ ج إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٢﴾ وَلَمَّا

اور شیطان تمہیں ہرگز (اس راہ سے) روکنے نہ پائے بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے O اور جب عیسیٰ (علیہ السلام)

جَاءَ عِيسَى بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ

واضح نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے کہا: یقیناً میں تمہارے پاس حکمت و دانائی لے کر آیا ہوں اور (اس لئے)

لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ج فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ

آیا ہوں) کہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کر رہے ہو تمہارے لئے خوب واضح کردوں، سو تم اللہ سے ڈرو اور